532

70:سورۃ ال-معارج

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
70	سُوْرَةُ الْمَعَارِج	مکی	2	44	29	تَبٰرَكَ الَّذِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 18 میں ان کفار کو فہمائش جو طنزاً کہتے تھے کہ قیامت کیوں نہیں آتی۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ان کفار کی باتوں پر صبر کی تلقین۔ کفار کی یقین دہانی کے لئے قیامت کے دن کی تصویر کشی جب مجرم اپنے آپ کو چھڑانے کے لئے اپنی ہر چیز فدیہ میں دینا چاہیں گے لیکن ناکامی ان کا مقدر بن چکی ہو گی۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝١ ایک سائل نے اس عذاب کا جلدی مطالبہ کیا جو
قطعی طور سے واقع ہونے والا ہے لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝٢ سو وہ جان لے
کہ اس عذاب کو کافروں سے کوئی روکنے والا نہیں ایک مشرک نے طنزاً کہا تھا کہ اگر
قیامت حق ہے تو وہ کیوں نہیں آجاتی مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝٣ یہ عذاب اللہ کی
طرف سے آئے گا جو بہت بلند درجات کا مالک ہے تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝٤ ملائکہ اور روح اس کی
طرف ایک ایسے دن میں صعود کرتے ہیں جس کی مقدار دنیا کے حساب سے پچاس
ہزار سال ہے آیت تشابہات، اس کی حقیقت اللہ ہی جانتا ہے فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝٥
سوائے نبی (ﷺ)! آپ اس بارے میں حرف شکایت زبان پر لائے بغیر انتہائی صبر
و تحمل سے کام لیجئے اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝٦ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝٧ بے شک یہ

کفار اس دن کو بہت دور سمجھتے ہیں لیکن ہم اسے بہت قریب دیکھ رہے ہیں يَوْمَ
تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾ جس دن آسمان کا
رنگ پگھلے ہوئے تانبے کی مانند سرخ ہو جائے گا اور پہاڑ دُھنی ہوئی اُون کی طرح ریزہ
ریزہ ہو جائیں گے وَ لَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿١٠﴾ اور کوئی دوست اپنے کسی
گہرے دوست کا حال تک نہ پوچھے گا يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ
مِنْ عَذَابِ يَوْمِىٕذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿١١﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ﴿١٢﴾ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ
تُـْٔوِيْهِ ﴿١٣﴾ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿١٤﴾ حالانکہ وہ ان کی نظروں
کے سامنے موجود ہوں گے لیکن مجرم تمنا کرے گا کہ کاش اس دن کے عذاب سے
بچنے کے لئے اپنے بیٹوں کو اپنی بیوی اور اپنے بھائیوں کو اور اپنے ان تمام خاندان
والوں کو جو ہر مشکل وقت میں اسے پناہ دیتے تھے بلکہ روئے زمین کے تمام لوگوں کو
فدیہ میں دے کر خود نجات حاصل کر لے كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً
لِّلشَّوٰى ﴿١٦﴾ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو گا! وہاں تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہو گی جو جسم
کی کھال تک کھینچ لے گی تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ﴿١٧﴾ وَ جَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿١٨﴾ وہ ہر
اس شخص کو پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری
تھی، مال جمع کیا اور اسے سنبھال سنبھال کر رکھتا رہا تھا۔

[# 532]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
70	سُوۡرَۃُ الۡمَعَارِج	مکی	2	44	29	تَبٰرَكَ الَّذِىۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

In verses 1-18, the disbelievers are admonished for mockingly asking, 'Why has the Hour [Judgment Day] not come yet?' The Messenger of Allah [peace be upon him] is urged to remain patient with their taunts. To warn the disbelievers, a vivid depiction of the Day of Judgment is presented—when the guilty will desperately offer every possession as ransom to save themselves, but failure will already be their destined fate.

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾

A questioner has demanded [you, O Prophet!] [to hasten] the punishment that is certain to come!

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾

[So let him know that] for the disbelievers, no one can avert [that punishment!]

مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾

[This punishment will come] from Allah—the Lord of Ascent!

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿۴﴾

The angels and the Spirit [Gabriel] ascend to Him in a [Heavenly] Day whose measure is fifty thousand years [by your reckoning.]

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿۵﴾

So, endure [this denial, O Prophet!], with beautifull patience! [without uttering a word of complaint!]

اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ﴿۶﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِیْبًا ﴿۷﴾

Indeed, they [the disbelievers] consider that Day far off—but We see it very near!

یَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾

On the Day when the sky will turn red like molten copper, and the mountains will scatter like carded wool.

وَ لَا یَسْـَٔلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ﴿۱۰﴾

And a friend will not ask [anything] about his intimate friend.

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ
بِبَنِيْهِ ۝١١ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ اَخِيْهِ ۝١٢ وَ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝١٣ وَ
مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝١٤

Though they will be visible before their eyes. The sinner will wish to ransom himself from that Day's punishment by offering [the sacrifice of] his children, his wife, his brothers, and even his entire clan who once sheltered him—rather whoever is on earth, all together—if only it could save him!

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۝١٥ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝١٦

No indeed! Never will it be so! It is, most surely, a raging Fire [that awaits him]—one that strips away the skin entirely!

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿١٨﴾

[The Fire] will call out to every person who [in life] turned his back and fled away [from the truth], amassed wealth, and hoarded it!